ماہنامہ

ندائے اعتدال

علی گڑھ

فروری ۲۰۱۹ء | جلد ۱۰ | شمارہ ۸ | جمادی الاولیٰ والثانی ۱۴۴۰ھ

بانی: ڈاکٹر محمد غیاث صدیقی ندوی رحمۃ اللہ علیہ

زیر سرپرستی

حضرت مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی مدظلہ العالی

(صدر آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ)

زیر نگرانی

ڈاکٹر سعد ماحی

(سکریٹری علامہ ابوالحسن علی ندوی ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر فاؤنڈیشن)

مدیر

ڈاکٹر محمد طارق ایوبی ندوی

tariqnadwialig@yahoo.co.in, Mob.9897776652

معاون مدیر

محمد فرید حبیب ندوی

مجلس ادارت

- پروفیسر مسعود خالد علیگ
- مجیب الرحمٰن عتیق ندوی
- محمد قمر الزماں ندوی

مجلس مشاورت

- مولانا سید سلمان الحسینی ندوی
- مولانا بلال عبدالحی حسنی ندوی
- مولانا محمد الیاس ندوی بھٹکلی
- ڈاکٹر ابوسفیان اصلاحی
- محمد قمر عالم لکھنوی
- ڈاکٹر جمشید احمد ندوی
- مولانا محمد اخلاق ندوی

سرکولیشن انچارج

سعید احمد ندوی 9045616218

محمد آصف اقبال ندوی 9454210673

شرح خریداری

فی شمارہ:	25:00 روپے
سالانہ:	250:00 روپے
سالانہ اعزازی ممبرشپ:	500:00 روپے
بیرونی ممالک:	30$ ڈالر
لائف ممبرشپ (۲۰ سال):	4000:00 روپے

خط و کتابت کا پتہ: مدرسۃ العلوم الاسلامیہ، ہمدرد نگر 'ڈی' کواری بائی پاس، علی گڑھ 202002

e-mail: nidaeaetidal@gmail.com

Designed and composed by Abdur Rehman Naseem

Editor: Dr. M. Tariq Ayubi Nadwi

سعید احمد ندوی نے آئیڈیل گرافکس انٹرپرائزز، پٹواری نگلہ، علی گڑھ سے چھپوا کر دفتر علامہ ابوالحسن علی ندوی ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر فاؤنڈیشن، ہمدرد نگر ڈی، جمال پور، علی گڑھ سے شائع کیا

Printed & Published by Saeed Ahmad Nadwi behalf of the office of Allama Abul Hasan Ali Nadwi Educational & Welfare Foundation Hamdard Nagar-D, Jamalpur, Aligarh at Ideal Graphics Enterprises, Patwari Nagla, Aligarh

visit us: www.nadwifoundationaligarh.org

فہرست مضامین

۱۔	قرآن کا پیغام	خوف خدا کی برکت	محمد عارف ندوی	
۲۔	تعزیت	سلسلۃ الذہب کی ایک اور کڑی ٹوٹ گئی	مدیر	۳
۳۔	اداریہ	ہماری حالت زار اور ہمارا انتشار	مدیر	۵
۴۔	رپورٹ	رپورٹ جلسۂ تعزیت بروفات مولانا سید محمد واضح رشید ندویؒ	ادارہ	۸
۵۔	پیام سیرت	دل بدلتے دیر نہیں لگتی	محمد فرید حبیب ندوی	۱۰
۶۔	فقہیات	پیش آمدہ مسائل میں احوال زمانہ کی رعایت اور حدود	محمد تبریز عالم حلیمی قاسمی	۱۳
۷۔	" "	اہل کتاب سے متعلق احکام ومسائل (آخری قسط)	محمد قمر الزماں ندوی	۲۰
۸۔	" "	مالی جرمانہ شریعت کی روشنی میں	حافظ کلیم اللہ عمری مدنی	۲۳
۹۔	افکار و نظریات	جہاد اور اسلامی فتوحات - ایک فکری تجزیہ	پروفیسر محسن عثمانی ندوی	۳۱
۱۰۔	تعلیم و تربیت	تربیت اولاد - چند اہم گوشے	ڈاکٹر محمد طارق ایوبی ندوی	۳۶
۱۱۔	سماجیات	گلوبلائزیشن کا فتنہ اور مسلم خاندانوں پر اس کا اثر	سید احمد ومیض ندوی	۴۳
۱۲۔	افکار حدیث	شریعت اسلامی میں حدیث کا مقام	محمد فرید حبیب ندوی	۴۸
۱۳۔	تجزیہ	مسلم دنیا پر مغربی استعمار اور اس کے نتائج	ذیشان سارہ	۵۵
۱۴۔	مطالعات	معارف الحدیث میں دعوتی پہلو	محمد شہاب علوی	۶۲

نوٹ: مضمون نگار کی رائے سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں ہے۔ عدالتی چارہ جوئی علی گڑھ کی ہی عدالت میں ہو سکتی ہے۔

□ تجزیہ

مسلم دنیا پر مغربی استعمار اور اس کے نتائج

ذیشان سارہ
اسسٹنٹ پروفیسر، اسلامک اسٹڈیز، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد

تمہید:

'استعمار' کا مفہوم یہ ہے کہ ایک ملک کے ذریعہ دوسرے ملک یا علاقہ کو بتدریج اور منظم طریقہ سے سیاسی اور اقتصادی طور پر محکوم بنالیا جائے، یا ایسے علاقوں کو اپنے ماتحت برقرار رکھنے کی پالیسی اختیار کی جائے۔ موجودہ سیاق میں استعمار سے مراد یورپی ممالک کا وہ طرز عمل ہے جو انھوں نے پندرھویں اور سولھویں صدی میں جغرافیائی دریافتوں کے بعد سمندر پار والے علاقوں میں' نیز اس کے بعد کے زمانوں میں جنگ، فتوحات اور خالی علاقوں میں نو آبادکاری کے حوالے سے انجام دیا۔ اس سلسلے میں فرانس اور پرتگال نے نوآبادکاری کی ابتدا کی۔ پھر انگلستان اور ہالینڈ، پھر ڈنمارک، ناروے اور سویڈن بھی اس میں شامل ہوگئے، اور یہ ممالک اپنی استعماری مملکت وسیع کرتے گئے۔ اس حیثیت سے یہ کہنا غلط نہیں ہوگا کہ استعمار ایک ظالمانہ اور انسانیت کے لئے ایسا ناپسندیدہ عمل ہے جس میں ایک ملک اپنے ریاستی حدود کی توسیع کے لئے دوسرے ملک پر قبضہ کر کے اور اس کو محکوم بنانے کی پالیسی کے تحت جابرانہ اقدام کرتا ہے، اور وہاں پر اپنی نو آبادیات قائم کرتا ہے۔ اور اس راہ سے اس محکوم یا مقبوضہ علاقہ کا جغرافیائی، سیاسی اور معاشی استحصال کیا جاتا ہے۔ اس مقصد کی خاطر قابض ملک اپنی فوجی طاقت اور سیاسی دبدبہ کا استعمال کرتا ہے۔

استعمار جدید دور میں:

پندرہویں اور سولہویں صدی میں شروع ہونے والے استعمار کے بعد تقریباً ایک صدی تک ہر طرف سناٹا نظر آتا ہے، کیوں کہ استعمار کے خلاف مزاحمت کی مقبولیت عوام میں بڑھتی گئی اور ان میں سیاسی و معاشی اور تعلیمی بیداری پیدا ہوگئی۔ لیکن انیسویں صدی میں عالمی جنگ عظیم اول کے دوران استعماری فکر اور پالیسی نے پھر سر اٹھانے شروع کئے۔ اب روس، اٹلی، جرمنی، امریکہ اور جاپان جیسے ممالک نے استعماری روش اپنائی۔ انہوں نے راست طور بھی اور زیادہ تر اقتصادی استحصال کے ذریعہ اپنی استعماری فکر کو فروغ دیا، اور دنیا کے متعدد خطوں کو اپنا غلام بنالیا۔ پہلی جنگ عظیم کے بعد 'مجلس اقوام' کی داغ بیل ڈالی گئی تو ایک بہتر عالمی نظام کے قیام کی امید قائم ہوئی، اور استعماری